Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۳۵ | یکم جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۷ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۷ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۹

ہم نے دنیا کے دلوں پر نور قوت احسان اور پیار کا دھاوا بولنا ہے

حضور ایدہ اللہ

دنیا بھر کا رجحان اس حقیقی اسلام کی طرف ہو رہا ہے جو قرآن کریم کے ذریعہ بھیجا گیا ہے۔

۶۲ ویں مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس سے سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خطاب

پاکستان کے کونے کونے اور ممالک غیر سے سوا چھ سو سے زائد نمائندگان کی شرکت

(قسط اول)

ربوہ ۳ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ دنیا بھر کا رجحان اس حقیقی اسلام کی طرف ہو رہا ہے جو قرآن کریم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ اور ہم نے دنیا کے دلوں پر نور۔ قوت احسان اور پیار کا دھاوا بولنا ہے۔ حتیٰ کہ یہ دنیا جنت کا نمونہ بن جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج یہاں تیسرے پہر ایوان محمود میں جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرما رہے تھے۔ یہ مشاورت ۳۔۴۔۵ اپریل بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار جاری رہے گی۔ اس میں کل سوا چھ سو سے زائد نمائندگان شریک ہو رہے ہیں۔ جن میں سے سوا پانچ سو سے زائد احباب مختلف جماعتوں کے مختلف نمائندے ہیں۔ جبکہ باقی صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید، وقف جدید مختلف ذیلی تنظیموں کے نمائندے اور خصوصی طور پر مدعو کئے جانے والے احباب شامل ہیں۔ پانچ احباب پاکستان کے باہر کے ممالک سے آئے ہیں۔ اس مجلس مشاورت میں صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے بجٹ پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ نظارت علیا اور نظارت بہشتی مقبرہ کے بارے میں آٹھ تجاویز ہیں۔ جن پر نمائندگان بحث کر کے اپنا مشورہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کریں گے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چار بجے کے قریب مجلس مشاورت ہال میں تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی مفتی احمد صادق صاحب نے کی اس کے بعد حضور نے ابتدائی دعا کے ذریعہ مجلس مشاورت کا آغاز فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنا خطاب چار بجکر ۱۸ منٹ پر شروع کیا اور نصف گھنٹے تک خطاب فرمانے کے بعد چار بجکر ۴۸ منٹ پر خطاب کا اختتام فرمایا۔

پندرھویں صدی کی پہلی مشاورت

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ کہ ہماری یہ مشاورت دونوں پہلوؤں سے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ایک تو یہ کہ صدی ہجری کے لحاظ سے یہ پندرھویں صدی کی پہلی مجلس مشاورت ہے۔ اور دوسرے اس لئے کہ صد سالہ جوبلی کا جو منصوبہ اپنی جماعتی زندگی کی دوسری صدی کے استقبال کے لئے بنایا گیا ہے یہ مشاورت اس کے عین وسط میں آئی ہے

حضور نے جوبلی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آنے والی صدی کے استقبال کے لئے جو کام کرنے ہیں اس میں سے کچھ ہو رہے ہیں اور کچھ کے لئے کوشش جاری ہے۔ چونکہ یہ منصوبہ بہت بڑا ہے۔ اس لئے بڑا وقت ہے بڑی کوشش چاہتا ہے اور اس کے مطابق وسائل چاہتا ہے۔ حضور نے فرمایا لیکن اس کے لئے اتنے وسائل میسر نہیں ہیں جتنے چاہئیں۔ اس ضمن میں حضور نے صد سالہ منصوبے کے ایک حصے تراجم قرآن مجید کا ذکر فرمایا۔ اور بطور مثال فرانسیسی ترجمے کی بعض تفاصیل سے آگاہ فرمایا۔ حضور نے بتایا ہم کسی عیسائی یا دہریہ سے تو قرآن کریم کا ترجمہ کروا کے تسلی نہیں پا سکتے۔ اس کے لئے ان زبانوں کے احمدی ماہرین چاہئیں۔ یا اگر وہ میسر نہ آئیں تو ایسے سکالر اور ماہرین السنہ چاہئیں جو ہم سے تعلق رکھتے ہوں۔ اور جن پر ہم اعتماد کر سکیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ کوشش اور خواہش پچھلے ۱۰ سال سے جاری ہے۔ فرانسیسی ترجمے کے بارے میں حضور نے بتایا کہ ابتدا میں یہ کام مادام لیشمس میں فرانسیسی بولنے والے

(باقی دیکھیں ۸ پر)

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۰ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

حضور کو ضعف کی تکلیف ابھی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ ہمارا شافی مطلق خدا اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا کو مکمل اور کامل صحت یابی عطا کرے۔ آپ کو بھرپور کام تندہی سے کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کا لشکر ہمراہ رکھے آمین

—• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت بلڈ پریشر کمزوری اور الرجی کی سے بدستور ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت یابی عطا کرے۔ اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے آمین

—• مکرم امداد الرحمٰن صدیقی صاحب مربی سلسلہ بہاولپور کی چھوٹی بچی عطیۃ العزیز بہت بیمار ہے۔ اور چلڈرن وارڈ بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں اس وقت داخل اور زیر علاج ہے۔ والدہ بھی ابھی پوری طرح صحت یاب نہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد اپنے خاص فضل سے شفا عطا فرمائے۔ اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

عبدالخالق خالد متعلم فائنل ایر ایم بی بی ایس
قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور

م احباب کے سپرد کیا گیا۔ مگر اس پر اعتراض ہوتے رہے۔ اور جب آخر کار تیار ہو گیا تو جس برطانوی کمپنی کو یہ ترجمہ چھپنے کے لئے دیا گیا اس نے یہ کہہ کر ترجمہ چھاپنے سے انکار کر دیا کہ یہ ترجمہ اس کمپنی کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارے قرآن کریم کا معیار تو اس کمپنی سے اونچا ہے۔ اس لئے یہ ترجمہ ہر لحاظ سے معیاری ہونا چاہئے۔ چنانچہ فرانسیسی زبان کے ماہر ایک بزرگ جو کہ عالمی عدالت انصاف کے سابق رجسٹرار تھے۔ ان سے رابطہ قائم کیا گیا۔ انہوں نے یہ کام بڑی خوشی سے اپنے ذمہ لے لیا۔ ان کا رابطہ مزید ایک اور فرانسیسی سکالر سے بھی کروایا گیا جو کہ اسلام کے بڑے مداح ہیں۔ لیکن آج کل کے حالات کی وجہ سے ابھی مسلمان نہیں ہوئے۔ حضور نے ان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے ایک کتاب میں یہ ثابت کیا ہے کہ بائیبل کا ایک حکم بھی سائنس کے جدید تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ اور

(باقی دیکھیں ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۷ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقصد بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ قطعی شہادت دی ہے کہ:۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (القلم: ۵)

(اس کے علاوہ ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تو (یعنی تیری تعلیم اور تیرا عمل) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

یہ چیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات عالیہ کا ایک نہایت حسین و جمیل رُخ سامنے لاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کی زندگی جہاں تک عام انسانوں سے رابطے کا تعلق ہے نہایت ہی با اخلاق اور حسین زندگی تھی۔ نہ صرف یہ کہ آپؐ کی اپنی زندگی اخلاق حسنہ کا عمدہ نمونہ تھی بلکہ آپؐ نے خود بھی اپنے ماننے والوں کو بہترین اخلاق پر قائم رہنے کی تلقین فرمائی تھی۔ اور اس پر اتنا زور دیا تھا کہ آپ نے یہ فرمایا کہ میری آمد کا مقصد ہی اچھے اخلاق کو دُنیا میں قائم کرنا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ صَالِحَ الْاَخْلَاقِ (الادب المفرد)

ترجمہ:۔ میری بعثت کا مقصد ہی اچھے اخلاق کی تکمیل ہے۔

اپنی بعثت کے اس مبارک مقصد کی تکمیل کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اُمت کو اعلیٰ اخلاق پر قائم کرنے کی بھرپور کوشش فرمائی اور نہ صرف اپنے عملی نمونہ سے بلکہ اپنے ارشادات کے ذریعہ سے بھی اپنے متبعین کو اعلیٰ اخلاق پر قائم رہنے کی تلقین فرمائی اور ان کو اعلیٰ اخلاق سے آگاہ بھی فرمایا۔ حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے:۔

اَتَدْرُوْنَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ الْاَجْوَفَانِ اَلْفَرْجُ وَالْفَمُ وَاَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ۔

(الادب المفرد)

ترجمہ: (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم جانتے ہو کہ آگ میں سب سے زیادہ لے جانے کی موجب کونسی چیز ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا۔ دو سوراخ۔ شرمگاہ اور مُنہ اور جنت میں سب سے زیادہ لے جانے کا موجب خُدا کا تقویٰ اور حُسن اخلاق ہیں۔

یعنی مومنوں کو بتا دیا کہ جہاں خُدا تعالیٰ سے تعلق اور خدا تعالیٰ کے عائد کردہ حقوق کی ادائیگی جنت میں جانے کا سبب بن سکتی ہے وہاں پر حسن اخلاق کے ذریعے سے مخلوق خُدا کا دل جیتنا اور مخلوق خُدا کی خدمت کے لئے انسانوں پر عائد کردہ حقوق کو بہ تمام و کمال ادا کرنا بھی جنت میں لے جانے کا باعث ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آدمی حسن اخلاق سے تہجد گذار شخص کا مرتبہ حاصل کر سکتا ہے۔

(الادب المفرد)

مسلمانوں کو اچھے اخلاق پر قائم کرنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات جا بجا ملتے ہیں۔ ایک اور جگہ پر فرمایا:۔

مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيْزَانِ اَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ ترازو میں حسن خلق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔

یعنی قیامت کے روز جب اعمال کو تولا جائے گا اور نیکیاں گنی جائیں گی تو پتہ چلے گا کہ سب سے زیادہ نیکیاں اس شخص کے حساب میں جمع ہوں گی جو سب سے زیادہ با اخلاق ہوگا۔ جس نے کسی کا دل نہ دکھایا ہوگا۔ جو کسی سے سخت لہجے میں نہ بولا ہوگا۔ جو ضرورت مندوں کے کام کرتا ہوگا جو بخیل نہ ہوگا جو دلیری اور شجاعت کی صفات رکھتا ہوگا جو محنت کرتا ہوگا اور کام چور نہ ہوگا۔ القصہ کہ جو ان تمام اخلاق حسنہ پر عامل ہوگا جن کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے۔ اسی لئے جب ایک شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ اے اُمّ المومنین! مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں کچھ بتائیے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ اس نے جواب دیا کیوں نہیں؟ تو حضرت عائشہؓ فرمانے لگیں کہ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق قرآن ہیں۔ یعنی جو قرآن کہتا ہے وہ آپؐ کرتے تھے اور جن سے قرآن روکتا تھا اس سے آپ رکتے تھے۔ اور اپنے عمل سے گویا قرآن کریم کی مجسّم تفسیر تھے۔ اللہ سے دُعا ہے کہ وہ ہم کو بھی اس پاک اور مطہر وجود صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

منقولات

ایک پیسے میں نوبل پرائز!

"مولوی محمد لطیف نے ریاضی کا ایک سوال بورڈ پر لکھا اور بچوں سے کہا۔ "یہ بہت ہی مشکل سوال ہے جو بچہ اسے حل کرے گا میں اُسے ایک پیسہ انعام دوں گا۔"

مولوی صاحب کے اس اعلان سے ساتویں کلاس کے بچے بڑی امنگ کے ساتھ اپنی اپنی کاپیوں پر سوالات حل کرنے میں مصروف ہو گئے۔ چند منٹوں بعد گول چہرے اور روشن آنکھوں والے سلام نے اُٹھ کر مولوی صاحب کی طرف اپنی کاپی بڑھا دی۔ مولوی صاحب نے کاپی پر سوال اور اس کا حل دیکھا اور سلام کے ہاتھوں پر ایک پیسہ رکھ کر بے اختیار اس کا گال چوم لیا اور کہا۔

"بیٹا اس ایک پیسے کو تم ایسا سمجھو جیسے میں نے تمہیں ایک اشرفی دی ہو"۔

مولوی عبداللطیف اگر آج زندہ ہوتے تو دیکھتے کہ ننھے سلام کو انہوں نے جو ایک پیسہ دیا تھا وہ آج فزکس کے نوبل پرائز میں بدل گیا ہے۔

پاکستان کے ڈاکٹر عبدالسلام جنہیں گزشتہ سال نوبل پرائز دیا گیا ہے نے اپنے استاد مولوی محمد لطیف کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ آج زندہ ہوتے تو میں اُن کے پیر چوم لیتا۔

ڈاکٹر عبدالسلام کا یہ جذبہ قابل تعریف ہے وہ شاید اس بات کو نہیں بھولے ہیں کہ ریاضی کا وہ مشکل سوال حل کر کے ماضی میں انہوں ایک پیسہ حاصل کیا تھا۔ شاید اسی ایک پیسے کے انعام نے اُن سے ایٹم کی ایک مشکل تھیوری حل کرائی ہے اور اس تھیوری نے ہی انہیں نوبل پرائز سے نوازا ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام نے اسکول کے زمانے میں اپنے علاقے کے چالیس ہزار بچوں میں جب ٹاپ کیا تھا تب انہیں دیکھنے کے لئے سارا شہر امنڈ پڑا تھا۔ لوگ اس ذہین بچے کو دیکھنا چاہتے تھے جس سے مستقبل کے لئے اُمیدیں وابستہ کی جا سکتی تھیں۔ . . . . . ."

(روزنامہ انقلاب بمبئی ۲۲ فروری ۱۹۸۱ء بحوالہ بدر قادیان ۵ مارچ ۱۹۸۱ء)

احباب سے ضروری گذارش

کیا آپ نے اپنا لازمی چندہ (چندہ عام، جلسہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) ادا کر دیا ہے؟

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت احمدیت - دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی احسن تشریح

(مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ سابق مبلغ جزائر فجی)

(۲)

ترکی کے مشہور مفکر شمناسی بسر (جس نے انٹروڈکشن ٹو دی سٹڈی آف دی ہولی قرآن اور نظام نو کتب کے تراجم کرکے شائع کئے ہیں) نے لکھا ہے:-

"احمدیت کے ذریعہ روشنی نظر آنے سے قبل میں عیسائیت اختیار کرنے پر آمادہ ہو چکا تھا۔ ملاؤں کی جہالت اور انکے نہایت قابل افسوس رویہ نے میرے جذبات کو اسلام کے خلاف ابھار دیا تھا۔ اور اس کے علاوہ عیسائی منادوں کے اسلام کے خلاف بظاہر مضبوط اور مسکت دلائل بھی اسلام سے دور لے جانے کا باعث تھے اس کے بعد محض اتفاقیہ طور پر حضرت مرزا غلام احمد..... اور حضرت مرزا بشیر الدین... ... کی چند ایک کتب مجھے میسر آگئیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان دونوں عظیم بندوں کے بے داغ اور مطہر کردار ان کی گہری علمیت اور روحانی امور کے متعلق ان کی حیرت ناک بصیرت جس کے متعلق مجھے یقین ہے کہ وہ خداداد تھی نے مجھے یکسر بدل کر رکھ دیا۔ اس ذریعہ سے مجھے زندگی میں پہلی بار اسلام کا حقیقی حسن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دکھائی دی اور مجھے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ عیسائیوں کا پروپیگنڈا کس قدر بے بنیاد ہے"

(جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت صفحہ ۳۳-۳۴ از صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر ربوہ)

احمدیہ عقائد کی مقبولیت۔

احمدیہ عقائد دین اسلام کی طرف منسوب ہونے اسلامی عقائد ہیں۔ دورِ جدید میں احمدیہ علم کلام اور احمدیہ لٹریچر دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت دلنشین تعبیر اور احسن تفسیر ہے۔ احمدیہ لٹریچر اور احمدیہ علم کلام میں اسلام، قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس کے خلاف خدانخواستہ کوئی مواد ہوتا تو عشاقِ رسولؐ اور عشاقِ اسلام میں سے کوئی ایک فرد بھی احمدیت کو قبول نہ کرتا مگر آج ۹۲ سال کے عرصہ میں شدید مخالفت کے باوجود قریباً ڈیڑھ کروڑ عشاقِ رسولؐ اور عشاقِ اسلام نے احمدیت کو قبول کر لیا ہے۔ اور آج احمدیہ علم کلام اور احمدیہ عقائد کو وہ لوگ بھی قبول کر چکے ہیں جن کا ابھی جماعتِ احمدیہ سے کوئی تعلق بھی نہیں ایسے لوگوں کے نزدیک اغیارِ اسلام یعنی عیسائیوں ہندوؤں، بہائیوں اور دہریوں اور کمیونسٹوں کے مقابلہ میں احمدیہ عقائد اور احمدیہ علم کلام کو اختیار کئے بغیر کوئی چارہ نہیں یہی وجہ ہے کہ پادری سلطان احمد کی کتاب "حقائق قرآن" جسمیں قرآن کریم، احادیثِ رسولؐ اور مسلماتِ اسلام کی رُو سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی مزعومہ چودہ (۱۴) فضیلتوں کو پیش کرکے تمام اہلِ اسلام کو جواب کے لئے چیلنج دیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں "اسلامی مشن" کی طرف سے شائع شدہ کتاب "آئینہ حقائق قرآن" میں عام مسلمانوں کے عقائد کو قطعاً ترک کرتے ہوئے سراسر عقائد احمدیت کو اختیار کرتے ہوئے یہاں تک لکھا گیا ہے۔

"قرآن حکیم میں کہیں یہ نہیں لکھا کہ مسیح بجسدِ عنصری کسی آسمان پر موجود ہیں اس لئے مسیح کا بجسدِ عنصری آسمان پر رہنا مسلماتِ اسلام میں سے نہیں"

(آئینہ حقائق قرآن صفحہ ۵۸)

اس زمانہ میں حضرت اقدس ..... نے دینِ مصطفیٰؐ کی احسن تشریح و تفسیر کرتے ہوئے جو جو اسلامی عقائد بیان فرمائے ہیں انہیں جماعت احمدیہ کے علاوہ آج ایک بڑی دنیا نے قبول کر لیا ہے چنانچہ راولپنڈی کے مولوی غلام اللہ نے اپنی تفسیر قرآن میں احمدیہ علم کلام کے مطابق

لا نسخ فی القرآن

کے عقیدہ کو اختیار کیا ہے۔ چین کی مسلم سوسائٹی نے از خود حضرت اقدس ..... کی شہرہ آفاق تصنیف

"اسلامی اصول کی فلاسفی"

کا ترجمہ چینی زبان میں شائع کیا ہے ترکی میں انٹروڈکشن ٹو دی سٹڈی آف دی ہولی قرآن اور نظامِ نو کتب کے تراجم شائع ہو کر ترکی کی ایک یونیورسٹی میں شاملِ نصاب ہو چکی ہیں۔

مسئلہ جہاد

مسئلہ جہاد کے بارے میں حضرت اقدس ..... نے یہ اصلاح فرمائی کہ

"تلوار دین کو پھیلانے کیلئے نہیں کھینچی گئی تھی"

اور آپ نے فرمایا۔

"یہ خیال مت کرو کہ میں تلوار چلانے آیا ہوں نہیں بلکہ تمام تلواروں کو میان میں کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں" (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۸۷)

اس تصورِ جہاد کو شروع میں لوگوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ مگر فرشتوں کی تائید سے (۹۰) نوے سال کے اندر اندر یہ انقلاب آ چکا ہے کہ حضرت اقدس ..... کے تصورِ جہاد کو قبول کر لیا گیا ہے چنانچہ ترکی کے مشہور عالم و مفکر ڈاکٹر عصمت بازدے (DR. ISMET BAZDE) نے بین الاقوامی سیرت کانفرنس منعقدہ ہوٹل انٹرکانٹینٹل راولپنڈی میں ۴ مارچ ۱۹۷۶ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"OUR RELIGION IS ON THE EVE OF A JEHAD OF THOUGHTS. NOW THE STEEL SWORD OF ISLAM HAS GONE INTO ITS SHEETH-AND THE GOLDEN SWORD OF THOUGHTS HAS BECOME UNSHEATHED-"

(پاکستان ٹائمز مورخہ ۵ مارچ ۱۹۷۶)

یعنی اب ہمارے مذہب اسلام کی طرف سے نظریات کا جہاد شروع ہونے والا ہے اس زمانہ میں اسلام کی لوہے کی تلوار میان کے اندر چلی گئی ہے اور اسلام کے سنہرے نظریات کی تلوار کو اب میان سے نکالنے کا وقت آ گیا ہے۔

اسلام اور مذہبی آزادی

حضرت اقدس ..... نے آج سے نوے سال قبل تمام مذاہب عالم کے مقابلہ میں اسلام کی ایک خوبی یہ بیان فرمائی تھی کہ اسلام ہر شخص کو اس کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتے ہوئے ہر شخص کو مذہبی آزادی کا بھی حق دیتا ہے مگر اس وقت لوگوں نے حضرت اقدس ..... کے بیان فرمودہ اسلام کے اس سنہرے اصول کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا اور اسلام کو جبر اور تشدد کا مذہب قرار دیتے ہوئے بعض لوگوں نے اسلام کو گویا ایک "چوہے دان" سمجھ رکھا تھا۔ مگر آج تنگ نظری پر مبنی اس خیال کو کوئی بھی درست تسلیم نہیں کر سکتا

بعض دیگر اصلاحی عقائد

آج سے نوے سال قبل حضرت اقدس ..... نے اسلام کی احسن تشریح کرتے ہوئے ایک اصلاحی عقیدہ یہ بیان فرمایا تھا

"ابنِ مریم مر گیا حق کی قسم
داخلِ جنت ہوا وہ محترم"

اس عقیدہ کی شدید مخالفت کی گئی اور کفر کے فتاویٰ لگائے گئے مگر آج نوے سال کے اندر اندر انقلاب عظیم برپا ہو چکا ہے۔ آج سے نوے سال قبل اکثر روایات کی بناء پر تفاسیر میں تمام انبیاء علیہم السلام کی طرف طرح طرح کے الزام منسوب کئے جاتے تھے جن کی تردید کرتے ہوئے حضرت اقدس ..... نے یہ اصلاحی عقیدہ بیان فرمایا

"سب پاک ہیں پیمبر اک دو کم و بیش
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے"

آج یہی عقیدہ ہر مسلمان کا ہے۔ اسی طرح آج سے نوے سال قبل لوگ قرآن کریم کی آیات میں باہم اختلاف کی بنا پر سینکڑوں آیات کو منسوخ سمجھتے تھے اور بعض دس آیات کو اور بعض ۱۹ آیات کو اور کم از

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ میں جلسہ مصلح موعود کا انعقاد

(مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ مقیم ہالینڈ)

امسال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہالینڈ مشن میں احباب جماعت نے پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ مصلح موعود پوری شان و شوکت اور اسلامی روایات کے مطابق پر وقار طور پر منایا۔ احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب اور کئی غیر مسلم دوستوں نے اس موقعہ پر تشریف لا کر نہایت توجہ اور انہماک سے یہ سارا پروگرام دیکھا اسلام اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں اور بہت سا لٹریچر خرید کیا۔

یہاں کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور جماعت کے دوستوں سے مشورہ کے بعد جلسہ کی تاریخ یکم مارچ ۱۹۸۱ء بروز اتوار مقرر کی گئی جلسہ کی تاریخ کا اعلان کچھ دن پہلے سے کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک دعوت نامہ تیار کر کے تمام احمدی احباب اور اسلام میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کو ارسال کیا گیا جلسہ کے لئے چند دن پیشتر ہی تیاریاں شروع کر دی گئیں اور جلسہ کی رات کو مسجد اور تمام ہال کمروں کو فرش بچھا کر تیار کر دیا گیا اور تمام کمروں میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا جلسہ کا وقت ۲ بجے بعد دوپہر مقرر تھا لیکن اس سے پہلے ہی مسجد بھرنی شروع ہو گئی مستورات کا حصہ بھی پوری طرح بھر چکا تھا۔ کثیر تعداد میں مرد احباب مستورات اور بچوں نے جلسہ میں شمولیت کی۔

ہیگ (DENHAAG) کے علاوہ ایمسٹرڈم (AMSTERDAM)۔ روٹرڈم (ROTTERDAM) اینڈہوون (EINDHOVEN) زوترمیر (ZOETERMEER) اور (UOORSCHOTEN) اور متعدد دوسرے مقامات سے بھی دوست اس موقعہ پر تشریف لائے ہوئے تھے سب سے پہلے نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں ٹھیک سوا دو بجے محترم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ انچارج ہالینڈ کی زیر صدارت جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔

تلاوت قرآن مجید خاکسار نے کی اور اس کا ڈچ ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا۔

تلاوت کے بعد مکرم و محترم اکمل صاحب نے اس پر شوکت پیشگوئی کے اصل الہامی الفاظ اردو میں پڑھ کر سنائے اس کے معاً بعد ہمارے ڈچ نومسلم بھائی مکرم عبدالعزیز صاحب فرہاخن نے اس پیشگوئی کا ڈچ ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ تقاریر کا پروگرام اردو۔ ڈچ اور انگریزی میں تھا۔

اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ سب سے پہلی تقریر خاکسار کی تھی خاکسار نے اپنی تقریر میں سیدنا حضرت مصلح موعود کے بارہ میں کتب سابقہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مجددین اور اولیائے امت نے جو پیشگوئیاں یا کشوف بیان فرمائے ہیں ان کا تفصیل سے ذکر کیا۔

خاکسار کی تقریر ہمارے ڈچ نومسلم بھائی مکرم عبدالحمید صاحب خان درفیلدن نے حضور کے ۵۱ سالہ عہد خلافت میں اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے گئے ان سب کا سن وار خاکہ پیش کیا۔

مکرم برادرم عبدالحمید خان صاحب خان درفیلدن کی اس پر اثر تقریر کے بعد مکرم برادرم ملک عبدالمناف صاحب نے حضرت اقدس ..... کے منظوم کلام "محمود کی آمین" میں سے چند اشعار نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے آخری صدارتی تقریر محترم عبدالحکیم اکمل صاحب انچارج ہالینڈ مشن نے کی تھی۔ آپ نے پاکستانی احباب جماعت کو مدنظر رکھ کر پہلے اردو میں اور پھر ڈچ زبان میں اس پیشگوئی کے پس منظر سے دوستوں کو آگاہ کیا پھر اس کے بعد آپ نے قرآن مجید اور احادیث کی بعض پیشگوئیوں کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا۔

آپ نے بیان فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس ..... کی صداقت اور اسلام کے ایک زندہ مذہب ہونے کے ثبوت میں آپکی گریہ زاری اور دعاؤں کو سنتے ہوئے آپکو ایک عظیم الشان فرزند ارجمند کی بشارت دی۔ جو اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ میں شائع ہوئی اور اس کے نتیجہ میں ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ کو اس موعود فرزند کی ولادت ہوئی۔ جس کی تصدیق حضرت اقدس ..... نے اپنے اشتہار "تکمیل تبلیغ" میں یوں فرمائی۔

"خدائے عزوجل نے جیسا کہ اشتہار جولائی ۱۸۸۸ء اور یکم دسمبر ۱۸۸۱ء میں مندرج ہے۔ اپنے لطف و کرم سے وعدہ دیا تھا۔ کہ بشیر اول کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشیر بھی دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہوگا۔ ..... سو آج ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء بمطابق ۹ر جمادی الاول ۱۳۰۶ھ روز شنبہ اس عاجز کے گھر میں بفضلہ تعالیٰ ایک لڑکا پیدا ہو گیا۔"

اپنی تقریر کے آخر میں محترم عبدالحکیم اکمل صاحب انچارج مشن نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ یہ سب باتیں حضرت فضل عمر کے وجود باجود میں پوری ہوئیں۔ اپنی اس صدارتی تقریر کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح شام ۴ بجے ہمارا یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دعوت چائے۔ جلسہ سے فارغ ہو کر تمام احباب جو اس موقعہ پر حاضر تھے ان کی کافی چائے بسکٹ کیک اور نمکین اشیاء و لوازمات سے تواضع کی گئی۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ اور چند دوسری بہنوں نے مل کر یہ سارا پروگرام نہایت خوش اسلوبی اور احسن طریق پر سرانجام دیا۔

فجزاھن اللہ احسن الجزاء

اس موقعہ پر جماعت کے بہت سے دوستوں اور مستورات نے محنت اور اخلاص سے سب کام پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ احباب ان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے اور سب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور ہمیں مقبول خدمت اسلام کی توفیق بخشتا چلا جائے اور ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے

(آمین)

---

۵ آیات کو تو ضرور ہی لوگ منسوخ سمجھتے تھے۔ مگر آج حضرت اقدس ..... کے اصلاحی عقیدہ کی بناء پر سب یہ مانتے ہیں کہ "لا نسخ فی القرآن" کا عقیدہ بالکل بجا اور درست عقیدہ ہے الغرض ایک ایک اصلاحی عقیدہ جو حضرت اقدس ..... نے بیان فرمایا اُسے آج لوگ قبول کر چکے ہیں جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ احمدیت دورِ جدید میں دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی احسن تشریح و تعبیر ہے۔ عقائد احمدیت سے اگر کسی حقیقت میں کوئی اختلاف پیدا ہوا تھا تو وہ محض یہی ایک بنیادی عقیدہ تھا۔ کہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اُمت محمدیہ میں نازل ہونے والا سچا مسیح موعود نبی اللہ وہ ہے جو انیس سو سال سے زندہ آسمان پر موجود ہے اور وہی اصالتاً آسمان سے نازل ہوگا مگر حضرت اقدس ..... چونکہ آسمان سے نہیں اترے تھے لہذا شروع میں عام لوگوں نے آپ کے دعویٰ مسیحیت کو قبول نہ کیا۔ اور آپ کے عقیدہ وفات مسیح ناصریؑ کے اعلان پر ۱۸۹۰ء میں لوگوں نے آپ کی شدید مخالفت کی مگر آج یہ انقلاب عظیم برپا ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برصغیر ہند و پاک کے مشہور علماء، مفکرین اور بزرگانِ دین اور بیرونی ممالک کے مشہور اہل علم اصحاب وفات مسیح ناصری کا اعلان کر چکے ہیں اور شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے بھی احمدیہ نقطۂ نگاہ کو معقول عقیدہ قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے۔

"جہاں تک میں نے اس تحریک کی منشاء کو سمجھا ہے احمدیوں کا یہ اعتقاد کہ مسیح کی موت ایک عام فانی انسان کی موت تھی اور رجعتِ مسیح گویا ایک ایسے شخص کی آمد ہے جو روحانی حیثیت سے اس کے مشابہ ہے اس خیال سے اس تحریک پر ایک طرح کا عقلی رنگ چڑھ جاتا ہے۔"

(رسالہ علامہ اقبال کا پیغام ملت اسلامیہ کے نام صفحہ ۲۲)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے چھتیسویں سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

(مرتبہ مکرم سلطان احمد صاحب مبشر ربوہ)

سلسلہ کی دوسری تنظیموں کی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ بھی ہر سال اپنا ایک مرکزی اجتماع منعقد کرتی ہے گذشتہ سال یہ بابرکت اجتماع ۷ تا ۹ نومبر ۱۹۸۰ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کو ہوا۔ یہ اجتماع جو اطفال الاحمدیہ کا چھتیسواں اجتماع تھا اس لئے بھی زیادہ اہمیت کا حامل تھا کہ یہ چودھویں صدی ہجری کا آخری اجتماع تھا۔

پہلا دن ۷ نومبر ۱۹۸۰ء

افتتاح

۷ نومبر جمعۃ المبارک اجتماع کے افتتاح کے لئے گیارہ بجے وقت مقرر تھا۔ ربوہ کے اطفال گروپس کی شکل میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کرتے، حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے اور نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام۔ احمدیت لگاتے ہوئے نہایت منظم طریقے پر صبح آٹھ بجے سے ہی مقام اجتماع میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے مقام اجتماع حسب سابق انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں بنایا گیا تھا۔ پنڈال کو منتظم صاحب مقام اجتماع اور ان کے معاونین نے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کی سادہ اور رنگین جھنڈیوں سے سجایا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ مختلف بینرز سے بھی پنڈال کی تزئین کی گئی تھی۔ ان بینرز پر قرآن مجید کے احکام، حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اقدس... .... اور آپ کے تینوں جانشینوں کے ارشادات درج تھے۔

بیرون ربوہ کے اطفال بھی جو ۶ نومبر سے آنے شروع ہو گئے تھے دفتر بیرون سے اپنا ٹکٹ لے کر پنڈال میں جمع ہوتے جا رہے تھے۔ ٹھیک دس بجکر پچاس منٹ پر افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا بعد ازاں مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اطفال سے ان کا عہد دہروایا جس کے بعد محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے اطفال سے خطاب کرتے ہوئے اجتماع اطفال کا افتتاح فرمایا آپ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

"اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ایک حکم مومنوں کو دیتا ہے کہ تم اچھے عمل کرو گویا ہر مسلمان مومن کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ اپنے نفوس اور اپنے اہل کو یہ ہدایت کرتا رہے کہ تم خدا کے احکام کو پورے کرو۔ آپ والدین کے احکام کی تعمیل کریں اور اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے رسولؐ اور پھر حضور ایدہ اللہ کے احکام کی پیروی کریں اس زمانہ میں جبکہ خدا کے احکام کی پابندی نہیں کی جاتی آپ کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ خدا کے احکام کو بجا لائیں اسلام اور احمدیت کا غلبہ لازم ہے جیسے کہ حضرت اقدس... کا الہام ہے۔ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔"

یہ زور آور حملے دنیاوی اسلحہ سے نہیں بلکہ روحانی اسلحہ سے ہوں گے اور اسلام کا غلبہ ہونا ضروری ہے کہ بے چینی جو پھیلی ہوئی ہے وہ احمدیت کی وجہ سے دور ہو۔ کیونکہ عیسائیت اور دوسرے مذاہب کا مقابلہ صرف اور صرف احمدیت ہی کر سکتی ہے اس لئے آپ کو جو احکام ملیں ان کی پابندی کریں خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ سے اسلام کو ترقی ہو"

ٹھیک گیارہ بجکر پانچ منٹ پر محترم صوفی صاحب نے دعا کروائی۔

جائزہ و ہدایات

دعا کے بعد منصور احمد اور انتصار نذر نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد مہتمم صاحب اطفال نے خطاب کیا آپ نے فرمایا۔

پیارے بچو! آج ہم اس تاریخی اجتماع میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے شامل ہو رہے ہیں چودھویں صدی کو اپنے پیارے آقا کے ارشاد کے مطابق

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے ورد کے ساتھ الوداع کہہ رہے ہیں اور اسی ورد کے ساتھ پندرہویں صدی کا استقبال کر رہے ہیں۔ ہم محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر مرکز احمدیت میں اکٹھے ہوئے ہیں اور اپنے پیارے آقا کے ارشادات سننے کیلئے یہاں آئے ہیں۔ تاکہ جب ہم واپس جائیں تو ہمارے اندر ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہو اور ہم حضور ایدہ کے ارشادات پر عمل کر کے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکیں اور کامیاب زندگی گذار سکیں۔ عزیز بچو حضور نے فرمایا ہے کہ

"تم احمدی بچے ہو۔ تمہارا نام اطفال الاحمدیہ ہے پس تم اپنے مقام کو یاد رکھو کہ تم اس جماعت کے نونہال ہو جس نے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے اس لئے جو کام ایک احمدی بچہ کو کرنا چاہئے وہ تم نے کرنا ہے جو کلمہ خیر ایک احمدی بچے کو بولنا چاہئے وہ تمہاری زبان سے نکلنا چاہئے اور جو بات ایک احمدی بچے کو سوچنی چاہئے وہ تمہیں سوچنی چاہئے پس جب میں کہتا ہوں کہ تم احمدی بچے ہو تو تمہارا عمل، تمہاری گفتگو اور تمہاری سوچ احمدیت کی تعلیم کے مطابق ہونی چاہئے تمام کام کرنا۔ بولنا اور سوچنا قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہئے۔" (خطاب ۱۹۷۸ء)

اس لئے اپنے مقام کو پہچانتے ہوئے دعاؤں اور ذکر الٰہی کے ساتھ ان دنوں کو مرکز میں گذارنا آپ کا فرض ہے اپنے وقت کو ضائع نہ کرو تمام پروگراموں میں شامل ہو کر نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں۔ بڑے وقار اور سنجیدگی سے پنڈال میں بیٹھیں تمام پروگرام غور سے سنیں اور واپس جا کر اپنے ان بھائیوں کو جو اجتماع میں شامل نہیں ہو سکے اور آپ جن کی نمائندگی کر رہے ہیں یہ باتیں انہیں بھی سنائیں اور خاص طور پر حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کو غور سے سنیں کیونکہ آپ کے بھائی ان باتوں کو سننے کیلئے بے تابی سے انتظار کر رہے ہوں گے۔

اطفال احمدیت کو مزید ہدایات سے نوازتے ہوئے مکرم مہتمم صاحب نے فرمایا

"۔ لا الہ الا اللہ کا ورد دھیمی آواز سے کریں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ تسبیحات میں یہ دن گذاریں۔ نمازوں کے اوقات میں آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے باجماعت نماز کے لئے جائیں۔

۔ ننگے سر پنڈال میں نہ بیٹھیں خاص طور پر حضور ایدہ اللہ کے خطاب کے وقت۔

۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ بھی آپ کو ہدایت فرمائی ہے کہ کسی کو گالی نہیں دینی ہم تو گالیاں سن کر دعا دینے والی قوم ہیں ہم گالی کیسے دے سکتے ہیں ہمارے منہ سے تو دعائیں نکلنی چاہئیں۔ جھوٹ نہیں بولنا آپ نے ابھی عہد کیا ہے کہ میں ہمیشہ سچ بولوں گا۔ جھوٹ کی کوئی عزت نہیں کرتا۔ آپس میں پیار اور محبت سے رہنا ہے کیونکہ حضور نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ کوئی احمدی آپس میں جھگڑا نہ کرے ہم ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

۔ کھانے کے آداب کا خاص خیال رکھیں کھانا اطمینان سے کھائیں اور نظم و ضبط کو قائم رکھیں۔ ۔ منتظمین کی اطاعت کرنی ہے وہ جو آپ کو حکم دیتے ہیں آپ کے فائدہ کے لئے ہوتا ہے بڑوں کا ادب کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپ کو اسلام کی حسین اخلاقی تعلیم کا نمونہ پیش کرنا ہے کیونکہ آئندہ آنے والے حالات میں آپ پر بڑی عظیم ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں حضور نے فرمایا ہے کہ اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے آپ اس وقت جوان ہوں گے آپ نے نئے آنیوالوں کو سکھانا

(باقی صفحہ ۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا میں دو روزہ تربیتی اجلاس

مورخہ ۲۰/۳/۸۱ بروز جمعۃ المبارک مسلسل تیز بارش کے باوجود صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تقریباً ساڑھے گیارہ بجے چک ۳۸ جنوبی تشریف لائے نیز ۱۲/۱۶ قریبہ مجالس کی نمائندگی بھی ہو گئی۔

مکرم صدر صاحب مرزا طاہر احمد صاحب نے خطبہ جمعہ پڑھا۔ اور مجالس کا جائزہ لیا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ اور کھانے کے بعد چوہدری رحمت اللہ صاحب زعیم انصاراللہ کے گھر مجلس مذاکرہ ہوئی جس میں احمدی دوستوں کے علاوہ پچیس تیس غیر از جماعت شامل ہوئے۔ یہ مجلس تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ غیر از جماعت نے بڑے شوق سے سوالات کئے اور بڑے ہی پیارے اور مؤثر انداز میں مکرم میاں صاحب نے ان کے جواب دیئے۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے متحرک تبلیغی تصاویر دکھائیں۔ اس پروگرام میں کثرت سے غیر از جماعت مرد اور عورتیں شامل ہوئے۔ یہ پروگرام تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ بارش کے باوجود حاضری دو صد کے اوپر تھی۔

۲۱ مارچ نماز فجر کے بعد مکرم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ نے درس قرآن دیا اور درس حدیث مکرم محمد احمد صاحب اشرف معلم وقف جدید نے دیا اور درس ملفوظات حضرت اقدس ..... مکرم خوشی محمد صاحب شاکر مربی سلسلہ نے دیا اور یہ کاروائی بخیر و خوبی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ مقامی دوستوں کے مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب نمبردار کی زیر نگرانی کھانے وغیرہ کے جملہ انتظامات باوجود مسلسل بارش اور راستوں کی خرابی کے بڑی مستعدی سے پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ اس طرح مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نائب امیر ضلع مکرم محمود الحسن صاحب قریشی زعیم اعلیٰ انصاراللہ سرگودھا مکرم عبدالسمیع صاحب لون ایڈوکیٹ اور دیگر بہت سے بزرگان نے سرگودھا سے تشریف لا کر اس اجلاس کی رونق میں اضافہ فرمایا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(غلام رسول ناظم مجالس انصاراللہ ضلع سرگودھا۔)

سرگودھا شہر میں

۱۔ احمدیہ بیڈمنٹن کلب سٹیلائٹ ٹاؤن۔
۲۔ ناصر ٹیبل ٹینس کلب " " "
۳۔ مبارک کرکٹ کلب کلیار ٹاؤن

کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ بیڈمنٹن کلب کے نگران مکرم چوہدری منصور احمد صاحب اور مبارک کرکٹ کلب کے نگران مکرم حامد اقبال صاحب ہیں۔

سرگودھا شہر کے خدام جو کھیلنا چاہتے ہوں وہ ناظم صحت جسمانی مکرم طاہر احمد صاحب وڑائچ سے رابطہ قائم کریں۔

(سید اویس احمد جنود قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر)

اعلان دارالقضاء

مکرم ممتاز مقرب اللہ صاحب ۴۷ بی بی روڈ ایبٹ آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مقرب اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۸/۱ دارالیمن ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں۔ (۱) مقرب احمد صاحب (۲) حبیب مقرب اللہ صاحب (۳) رقیہ چراغ صاحبہ

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۸/۱ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تین یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گوجرانوالہ شہر کے انصار و خدام کا ایک مشترکہ وقار عمل

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی زیر قیادت ۲۷ فروری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ احمدیہ قبرستان میں انصاراللہ و خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر و چھاؤنی نے ایک مشترکہ وقار عمل منایا۔ جس میں ۳۲ خدام اور ۱۱۔ انصار شامل ہوئے۔ قبرستان شہر سے دور ہونے کی وجہ سے انصار و خدام۔ ویگن۔ کاریں۔ موٹر سائیکلوں کے ذریعہ وقار عمل کے مقام پر پہنچے۔ راستہ میں ایک نرسری سے پودے حاصل کئے اور وقار عمل کی جگہ پر پہنچ کر سب نے مل کر گڑھے کھودے اور قریباً ۵۰۰ پودے قبرستان کے اردگرد نصب کئے۔ قریباً تین گھنٹہ سب نے مل کر بڑے شوق سے کام کیا۔ وقار عمل ختم ہونے پر مکرم امیر صاحب کی طرف سے سب حاضرین میں مٹھائی اور کھانا تقسیم کئے گئے۔ اس کے بعد سب انصار و خدام مختلف سواریوں کے ذریعہ واپس پہنچے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور پودوں کی بھی صحیح پرورش فرمائے۔ آمین

(ناظم انصاراللہ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور بیماری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

(صوبیدار مکرم دین دارالنصر غربی ربوہ)

۲۔ خاکسار کئی دن تک بوارضہ پیچش بیمار رہا۔ اب گو افاقہ ہے مگر بیماری کے اثرات باقی ہیں اور کمزوری بھی بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک فضل دین کارکن مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کے والد محترم سید منعم الحسن صاحب ریٹائرڈ کارکن تحریک جدید کی بینائی اچانک بند ہو گئی ہے۔ اس وقت وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت دے اور ان کی بینائی بحال کرے۔ آمین۔

(سیدہ امۃ القیوم۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

۴۔ خاکسار کے ماموں جان عرصہ ایک سال سے مختلف عوارض سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد الیاس مرزا ڈیرگ روڈ کراچی)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی مکرم مولوی عبدالقادر صاحب مہاجر جموں و کشمیر قادر آباد کالونی سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں جہاں آپ تبلیغ کیلئے تشریف لے گئے تھے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر قریباً ۷۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے کچھ عرصہ تک بطور معلم وقف جدید بھی کام کیا پھر بڑھاپے کی وجہ سے آپ نے اس کام سے فراغت حاصل کر لی مگر تبلیغ کے کام کو جاری رکھا۔ آپ گاؤں گاؤں پھر کر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ بہت سادہ، علم اللطیع اور پابند صوم و صلوٰۃ بزرگ تھے۔ چند دن میں حسب توفیق حصہ لیتے رہے۔

آپ کی وفات اتنی اچانک اور فوری ہوئی کہ آپ گاؤں والوں کو اپنا پتہ بھی نہ بتا سکے۔ اسلئے انہوں نے انہیں وہیں دفن کر دیا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بھائی اور تین بہنوں کے علاوہ ایک لڑکا۔ سات پوتے اور ایک پوتی چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(بابا عبدالرحمٰن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسلسل نمبر ۶۳۵ م ۲:-

میں سردار بیگم زوجہ رانا عبدالرحیم خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۸ ج ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

I مزارعہ اراضی چک ۶۸ ج ب تحصیل و ضلع فیصل آباد تعدادی ۷ کنال ۸ مرلے مالیتی -/۶۰۰۰ روپے۔

II مزارعہ اراضی موضع مظفر پور شمالی تحصیل و ضلع میانوالی تعدادی ۱۴۲ کنال ۸ مرلے مالیتی -/۷۲۰۰ روپے۔

III حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰۰ روپے سالانہ آمدازجائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- سردار بیگم زوجہ رانا عبدالرحیم خان صاحب چک ۶۸ ج۔ب فیصل آباد

گواہ شد:- لئیق احمد خان چک نمبر ۶۸ ج۔ب ضلع فیصل آباد پسر موصیہ

گواہ شد:- عبداللطیف خان صدر جماعت احمدیہ چک ۶۸ ج ب فیصل آباد

مسلسل نمبر ۶۳۶ م ۲:-

میں مراد خان ولد اللہ داد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۹۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۰۹ آر۔بی مسعود آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ۱۰ ایکڑ زمین واقع موضع چک ۱۰۹ ربوہ مسعود آباد تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مالیتی اندازاً -/۲۰۷۰۰ روپے۔

(۲) مکان کچا واقع چک نمبر ۱۰۹ ربوہ مسعود آباد مالیتی -/۷۰۰۰ روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت نان و نفقہ بچوں کی طرف سے مل رہے ہیں اور مبلغ -/۵۰۰ روپے سالانہ آمدازجائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- مراد خان ولد اللہ داد خان صاحب ساکن جہلم حال لاہور

گواہ شد:- کرم دین صدر مجلس موصیان جہلم

گواہ شد:- محمد اسلام بھٹی ٹو سٹرکٹ ہیڈ سیشن جج قصور پسر موصی۔

اعانت الفضل

مکرم انور احمد صاحب ظفر آباد فارم حیدر آباد (سندھ) نے مبلغ یکصد روپے برائے ۴ عدد خطبہ نمبر، مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی نے مبلغ پچاس روپے برائے ۲ عدد خطبہ نمبر، مکرم خالد احمد صاحب کراچی نے مبلغ پچیس روپے برائے ۱ عدد خطبہ نمبر اور مکرم مبشر احمد صاحب ملتان نے مبلغ بیس روپے اعانت الفضل کے لئے ارسال کئے ہیں۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ جملہ احباب کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

(مینجر الفضل)

روزنامہ الفضل میں

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر الفضل)

ٹنڈر نوٹس

پرسنٹیج ریٹ ٹینڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے محکمہ ہائی وے کے ان منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے برائے سال ۱۹۸۱ء اپنے نام انلسٹمنٹ / تجدید کروائے ہیں مطلوب ہیں۔ جو کہ مورخہ ۱۵/۴/۸۱ کو بوقت ۱۲ بجے دوپہر کھولے جائیں گے اور اسی روز وقت مقررہ پر ٹھیکیداران یا ان کے ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا ٹیلی فون قابل قبول نہ ہوگا۔

۲۔ ٹنڈر بغیر زرضمانت ناقابل قبول ہوگا۔ زرضمانت چالان خزانہ یا کسی شیڈول ڈیپازٹ کال کے ہمراہ قابل قبول ہوگا۔

۳۔ ٹنڈران ٹھیکیداروں کو دیئے جائیں جو تمام کاغذات، اندراج ٹھیکیداری برائے سال ۱۹۸۱ء پیش کریں گے۔ بصورت دیگر کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ کام کی شرائط اور تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائنگ وغیرہ کسی بھی دن دفتری اوقات میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

۵۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر دے۔

۶۔ مشروط ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

۷۔ دستاویزات ٹنڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) ۶/۴/۸۱ تا ۱۵/۴/۸۱ ۴ بجے تک لئے جاسکتے ہیں۔ ٹینڈر وصول کرنے کی تاریخ کو کوئی ٹینڈر جمع نہیں کیا جائے گا۔

۸۔ کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹینڈر کے ہمراہ لگانا ضروری ہوگا۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ کام	زرضمانت	میعاد
۱۔	تعمیر سڑک روڈ سلطان تا اچ گل امام ضلع جھنگ میں پہلا گروپ (میل ۱ تا ۳.۵) (گروپ نمبر ۱)	-/۱۹,۵۰,۰۰۰	-/۳۹,۰۰۰	ایک سال
۲۔	تعمیر سڑک روڈ سلطان تا اچ گل امام ضلع جھنگ میں دوسرا گروپ (میل ۳.۵ تا ۷)	-/۱۸,۵۰,۰۰۰	-/۳۷,۰۰۰	ایک سال
۳۔	تعمیر سڑک شورکوٹ تا دریام والا (سیکشن چک ۴۹۷ تا دریام والا) لمبائی ۷ میل۔	-/۳۰,۰۰,۰۰۰	-/۶۰,۰۰۰	ایک سال ۱۸ ماہ

فضل الٰہی قیصرانی

مہتمم شاہرات جھنگ

IPL—۱۸۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مجلس مشاورت ۔ بقیہ صفحہ اوّل)

قرآن کریم کا ایک بھی حکم ایسا نہیں جو سائنس کے جدید تقاضوں کے خلاف ہو۔ اور اس نے لکھا ہے کہ یہ بات جان کر یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ قرآن کریم کا مصنف کوئی انسان نہیں بلکہ یہ خدا تعالےٰ کا کلام ہے۔ حضور نے اس امید کا اظہار کیا کہ اب یہ معاملہ کامیابی سے چل پڑا ہے اور امید ہے کہ اس سال کے اختتام سے قبل فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ سامنے آجائے گا۔

اٹیلین ترجمہ قرآن

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اٹیلین زبان میں ترجمہ قرآن کے بارے میں بتایا کہ حضرت مصلح موعود نے چالیس پچاس سال پہلے اٹیلین زبان میں قرآن کریم کا ایک ترجمہ کروا کے رکھا ہوا تھا مگر وہ نظر ثانی کا محتاج تھا۔ اب ایک سمجھ دار اور قابل شخص اٹیلین زبان کا ماہر مل گیا ہے اس نے کچھ حصہ مکمل کر لیا ہے۔ اور یہ کام بھی اب انشاء اللہ مکمل ہو جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ وقتیں تو موجود ہیں۔ لیکن کوئی روک ایسی نہیں ہے جو یہ جماعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے پھلانگ نہ سکے۔ اور یہ کام تو اللہ کا ہے اور بہر حال ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

حضور ایدہ اللہ نے دنیا کی اہم زبانوں میں تراجم قرآن مجید کا تفصیلی ذکر فرمایا اور بتایا کہ اس وقت فرانسیسی زبان اور اٹالین میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ پرینش زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ نظر ثانی باقی ہے۔ پرتگالی زبان میں ترجمہ موجود ہے۔ نظر ثانی ہونے والی ہے۔ روسی زبان میں ترجمہ موجود ہے۔ نظر ثانی باقی ہے۔ اور چینی زبان میں کوئی ترجمہ موجود نہیں حضور نے فرمایا کہ اگر ہم ان تمام زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کر دیں۔ تو دنیا کے ۸۰ فیصد کے ہاتھ میں وہ ترجمہ دے سکتے ہیں جو وہ خود سمجھ سکتا ہے۔

ولادت

۱۔ عزیزم برادرم محمد اکرم خان صاحب کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۳/۳۱ ۱۹ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود ڈاکٹر محمد انور خان صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا پوتا اور مکرم شیخ عبدالقدیر صاحب دارالبرکات فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی لمبی زندگی اور خادم سلسلہ ثابت ہونے اور بامراد ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد اسلم خان اسلام آباد

۲۔ مورخہ ۳/۲۵ ۸۱ کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے از راہ شفقت عطا والحلیم تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازی عمر صحت و سلامتی اور خادم دین و نیک ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد سلیم عارف کارکن دفتر
حدیقۃ المبشرین ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

دیگوں کے لئے عطایا ادا کرنیوالے احباب
اور
درخواست دعا

مندرجہ ذیل احباب بہنوں۔ اور بچیوں نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی جاری فرمودہ بابرکت اور یادگار تحریک برائے ضرورت دیگیں میں شمولیت فرماتے ہوئے اپنا عطیہ ادا فرما دیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزا

اللہ تعالےٰ ان سب کی قربانی اپنے فضل سے قبول فرمائے ان کو حسنات دارین سے نوازے اور ان کے اموال اور اخلاص میں فائق عادت برکت بخشے۔ آمین

دعا کی غرض سے اتنی پہلی فہرست شائع کروائی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے بھی ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناظر ضیافت)

۱۔	مکرم میاں محمود احمد صاحب زرگر گول بازار ربوہ	ایک دیگ
۲۔	" ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب دارالصدر شرقی ربوہ	"
۳۔	" قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی " شمالی "	"
۴۔	" میاں محمد رفیع صاحب ناصر ناصر وداخانہ "	"
۵۔	" شیخ بشارت احمد صاحب پراچہ دارالصدر شمالی "	"
۶۔	" چوہدری مجید احمد صاحب ٹھیکیدار بھٹہ "	"
۷۔	" راجہ عبدالواسع صاحب دارالعلوم وسطی "	"
۸۔	" یوسف سہیل صاحب شوق معہ بیگم صاحبہ نائب مدیر الفضل ربوہ	"
۹۔	" چوہدری اللہ بخش صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	"
۱۰۔	" میجر عبدالقادر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ	"
۱۱۔	" چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ دارالعلوم غربی "	"
۱۲۔	" نثار محمد خان صاحب معہ بیگم نعیمہ صاحبہ دارالبرکات "	"
۱۳۔	" پروفیسر ڈاکٹر خان نصیر احمد صاحب و مکرمہ بیگم زہرہ نیاز محمد خان صاحب دارالنصر ربوہ	"
۱۴۔	لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد مبارک ربوہ	"
۱۵	" " دارالصدر شرقی ۱ ربوہ	"
۱۶	مکرمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ	"
۱۷	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ	"
۱۸۔	" چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ربوہ	"
۱۹۔	مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ عبدالرزاق صاحب بٹ آف لنڈن و بشریٰ بٹ صاحبہ اہلیہ عبدالباسط صاحب بٹ ڈنمارک	"
۲۰۔	مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب لاہور	"
۲۱۔	" صوفی رحیم بخش صاحب لاہور چھاؤنی	"
۲۲۔	" محمد لطیف صاحب مرزا امرتسری مغلپورہ لاہور	"
۲۳۔	" بریگیڈیر محمد وقیع الزمان خان صاحب لاہور چھاؤنی	"
۲۴۔	" محمد صدیق صاحب ثاقب زیروی لاہور	"
۲۵۔	" راشد رحیم صاحب لاہور چھاؤنی	"
۲۶	" چوہدری محمد رفیق صاحب لاہور حال نائیجیریا	پانچ دیگ
۲۷۔	" قریشی نور الحسن صاحب معہ بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی	ایک دیگ
۲۸۔	" ملک طاہر احمد صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور	"
۲۹۔	مکرمہ مبارکہ محمود باجوہ صاحبہ لاہور چھاؤنی	"

(باقی)

(بقیہ صفحہ ۵)

ہوگا اس لئے خود ابھی سے سیکھیں اور ان کے لئے نمونہ بنیں۔

اس کے بعد محترم مہتمم صاحب نے نونہالان جماعت کو اجتماع کے پروگرام سے مطلع کیا۔ جس کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر اطفال کو تیاری نماز کھانا کھانے اور نماز ہائے جمعہ و عصر پڑھنے کے لئے رخصت دی گئی۔ اطفال احمدیہ نے کھانا کھانے کے بعد اپنے مقدس آقا کا خطاب سنا۔ نماز جمعہ و عصر کے بعد اطفال دوبارہ اپنے مقام اجتماع میں جمع ہوئے اور وہاں سے منظم طور پر خدام کے اجتماع گئے۔ جہاں ان کے پیارے امام نے ان سے افتتاحی خطاب کیا۔ (باقی)

لطیف موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ لطیف موٹرز
۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور
فون دفتر: 55944
میاں عبداللطیف گھر 330693

نظام کاجل
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر 222
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون 73997